ٹائم اور فوکس مینجمنٹ

محمد علی (ٹیچر، ٹرینر، ایجوکیٹر)

واضح ترجیحات اور مقاصد کا ہونا
اور انہیں سمارٹ [SMART] بنانا

ماڈیول ۵

آؤٹ لائن

- اسلام کی روشنی میں اہداف/مقاصد کا کیسے تعین کیا جائے؟
- SMART مقاصد کیا ہیں؟

اسلام کی روشنی میں مقاصد کا تعین

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه و سلم

"مِنْ حُسْنِ إسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ"

[حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (رقم: 2317)]

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی اور فضول باتوں کو چھوڑ دے“۔

[جامع الترمذی، حدیث: ۲۳۱۷]

اسباق از حدیث

- ایسے مقاصد نہ رکھیں جو آپ کیلئے مفید نہ ہوں یا آپ کو روحانی، جسمانی اور ذہنی طور پر بہتری کی طرف نہ لے کر جائیں۔
- زندگی میں حکمت والے/معقول اور اچھے فیصلے کریں۔
- ایسی ذہنیت کے حامل ہوں کہ ہم صرف ان چیزوں پر توجہ مرکوز کریں جو ہمارے لئے دونوں جہانوں میں بھلائی کا باعث بنیں۔
- ہماری فکر کا بنیادی نکتہ اللہ کی رضا ہے۔

”اللہ کی خوشنودی“: اصل مقصد

- جب آپ کا اصل مقصد اللہ کی رضا ہو تو آپ کی تمام تر ترجیحات اسلامی فلسفہ حیات سے ہم آہنگ ہو جائیں گی۔
- اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے دوسرے مقاصد بنائیں۔
- جب اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا آپ کی توجہ کا مرکز ہو گا تو آپ کو پتہ چلے گا کہ دوسرے مقاصد آپ کو اصل مقصد کے قریب لا رہے ہیں یا اصل مقصد سے دور کر رہے ہیں۔
- جب اللہ کو راضی کرنا مقصود ہو تو اللہ آپ کے تمام امور کی دیکھ بھال کرے گا جیسا کہ مندرجہ ذیل احادیث میں ملتا ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ جَعَلَ اللَّهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ وَأَتَتْهُ
الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ جَعَلَ اللَّهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ
وَفَرَّقَ عَلَيْهِ شَمْلَهُ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ

(2465 سنن الترمذي كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب منه)

(2465 المحدث الألباني خلاصة حكم المحدث صحيح في صحيح الترمذي)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا مقصودِ زندگی آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں استغناء و بے نیازی پیدا کر دیتا ہے، اور اسے دل جمعی عطا کرتا ہے، اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کا مقصود طلب دنیا ہو، اللہ تعالیٰ اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا ہے اور اس کی جمع خاطر کو پریشان کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس اتنی ہی آتی ہے جو اس کے لیے مقدر ہے''۔

[جامع الترمذی، حدیث ۲۴۶۵]

صحتِ حدیث: امام البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْتَمَسَ رِضَا اللَّهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللَّهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنْ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللَّهِ وَكَلَهُ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ

[2414 سنن الترمذي كتاب الزهد باب منه]

[2414 المحدث الألباني خلاصة حكم المحدث صحيح في صحيح الترمذي]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو لوگوں کی ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب ہو تو لوگوں سے پہنچنے والی تکلیف کے سلسلے میں اللہ اس کے لیے کافی ہوگا اور جو اللہ کی ناراضگی میں لوگوں کی رضا کا طالب ہو تو اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کو اس سے تکلیف دینے کے لیے مقرر کر دے گا“۔

[جامع الترمذی، حدیث ۲۴۱۴]

صحتِ حدیث: امام البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

اعتدال کا راستہ اپنانا

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”ہر چیز کی ایک حرص ونشاط ہوتی ہے، اور ہر حرص ونشاط کی ایک کمزوری ہوتی ہے، تو اگر اس کا اپنانے والا معتدل مناسب رفتار چلا اور حق کے قریب ہوتا رہا تو اس کی بہتری کی امید رکھو، اور اگر اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ کیا جائے تو اسے کچھ شمار میں نہ لاؤ“

[جامع الترمذی، حدیث ۲۴۵۳]

صحتِ حدیث: امام البانی نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

اسباق از حدیث

- اپنے مقاصد میں اعتدال کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔
- ہمیں صرف ان چیزوں کا عہد کرنا چاہئے / کو کرنے کی حامی بھرنی چاہیئے جن کو ہم سنبھال سکتے ہیں۔
- ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ زندگی میں ہر کوئی high energy [ہائی ایزجی] اور low energy [لوایزجی] مراحل سے گزرتا رہتا ہے۔ لہذا دونوں مراحل میں ہمیں انتہا پسندی اختیار نہیں کرنی چاہیئے بلکہ ہمیشہ اعتدال کا راستہ اپنانا چاہیئے۔
- ہائی ایزجی کے مرحلے میں ہمیں بہت سے منصوبے یا بہت سی چیزیں فوری زعم میں شروع نہیں کرنی چاہئیں جو بعد میں ہم مکمل نہ کر سکیں۔
- لوایزجی کے مرحلے میں بھی، ہمیں اہم کاموں کو نہیں چھوڑنا چاہیے اور اتنا مایوس نہیں ہونا چاہیے کہ ہم سب کچھ کرنا چھوڑ دیں۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ

شَهِيدًا

اوراِسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک "امت وسط" بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو

[سورۃ البقرۃ: ۱۴۲]

اسمارٹ [SMART] مقاصد کیا ہیں؟

S
M
A
R
T
Specific
Measured
Achievable
Relevant
Timed
Who, what, where, when, why
You can't improve what you don't measure
Challenging but not impossible
Closely connected to the objective
A completion date holds you accountable
GOALS

اہم نکتہ

ہمارا اصل مقصد یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے کمال حاصل کرنے کی پوری کوشش کریں۔

مشق: کرنے کے کام

اپنے سوشل میڈیا (فیس بک، انسٹا گرام، ٹویٹر وغیرہ) کا تجزیہ کریں۔ ایسے پیجز کو اَن فالو کریں جو فائدہ مند نہ ہوں اور دنیا و آخرت میں کامیابی کا باعث نہ بنیں۔ صرف ان پیجز اور لوگوں کو فالو کریں جو آپ کے لیے کوئی فائدہ مند ثابت ہوں۔ مثلاً: فطرت، سائنس اور ٹیکنالوجی، سیاحت، اسلامی مقررین، اقوالِ زریں وغیرہ وغیرہ سے متعلق پیجز۔

یاد کرنے کیلئے دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلً

یااللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل مانگتا ہوں